ادارہ

اخبار الجہاد

جہاد کشمیر: ۔ مقبوضہ کشمیر میں جھڑپوں میں میجر سمیت ۱۷ بھارتی فوجی ہلاک کپواڑہ میں آئے مجاہدین نے ۴۵ فوجی مار ڈالے ۹ مجاہد شہید دیگر محاصرہ توڑنے میں کامیاب ہوگئے۔

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور قابض بھارتی فوجیوں کے مابین تازہ ترین جھڑپوں میں ایک میجر سمیت ۱۷ بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد شدید زخمی ہو گئے کشمیر کے سرحدی ضلع کپواڑہ کے سرحدی علاقہ میں حرکت المجاہدین کا ایک گروپ کسی اہم مشن پر رواں دواں تھا کہ راستے میں بھارتی فوج نے پورے علاقے کو محاصرہ میں لے رکھا تھا جونہی مجاہدین بھارتی فوج کے محاصرے میں آئے تو بھارتی فوج نے مجاہدین کو ہتھیار ڈالنے کا کہا جس کے جواب میں مجاہدین نے لڑنے کو ترجیح دی اور فوجیوں پر فائر کھول دیا جس سے ۴۵ سے زائد بھارتی فوجی ہلاک اور بے شمار شدید زخمی ہو گئے (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۳ جون ۲۰۰۰ء)

* مجاہدین نے بھارتی کیمپ اور نیشنل کانفرنسی رہنما کا گھر اڑا دیا۔ جھڑپوں میں 35 فوجی ہلاک 3 مجاہد شہید بانہال میں حرکت الجہاد الاسلامی کا آر آر کیمپ پر راکٹ حملہ، 5 فوجی ہلاک خوراک و اسلحہ کے ڈپو تباہ، اودھم پور کیمپ حملہ میں 7 فوجی ہلاک، حزب کے 3 مجاہد شہید گوپال پورہ میں البدر مجاہدین سے شاید جھڑپ میں میجر سمیت 14 ہلاک، گاندربل میں مجاہدین نے کانفرنسی لیڈر کا گھر تباہ کر دیا۔ لیڈر فرار، (روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد 12 جون، 2000ء)

* مجاہدین کا ٹاسک فورس ہیڈ کوارٹر پر حملہ 48 فوجی ہلاک سری نگر کے ہائی سیکورٹی زون میں حزب المجاہدین نے فدائی کارروائی کے دوران بی ایس ایف کے ہیڈ کوارٹر پر گرنیڈوں سے حملہ کر دیا، متعدد گرنیڈ کیمپ کے اندر پھٹنے سے علاقہ لرز اٹھا مقبوضہ پونچھ کی تحصیل منڈھی میں بھارتی فوج کے محاصرے میں حرکت المجاہدین نے بے جگری سے لڑتے ہوئے 24 گھنٹوں کے دوران 35 بھارتی فوجیوں کو ٹھکانے لگا دیا محاصرہ اب بھی جاری ہے۔ (روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد 21 جون 2000ء)

جہاد چیچنیا * چیچن مجاہدین کے حملوں میں تیزی، 40 روسی ہلاک مجاہدین نے داغستان کے ساتھ ملنے والی سرحد پر تعینات روسی فوج پر بڑا حملہ کیا چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی اور جمہوریہ کے مختلف حصوں میں جانبازوں نے روسی فوج پر حملے تیز کر دئیے۔ جانبازوں کے ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ تازہ حملوں میں جانبازوں نے گروزنی پر فوجی کیمپوں میں حملے بڑھا دیے ہیں اور ان حملوں میں چالیس سے زیادہ روسی فوجی ہلاک ہوئے ہیں (روزنامہ اوصاف، اسلام آباد 21 جون 2000ء)

چیچنیا کی لڑائی میں دو ہزار فوجی ہلاک اور 6 ہزار زخمی ہوئے روس کا اعتراف۔ روس نے اعتراف کیا ہے کہ چیچنیا کی لڑائی میں اس کے اب تک 2 ہزار فوجی ہلاک اور 6 ہزار سے زائد زخمی ہو گئے ہیں یہ اعتراف روس کے سینئر فوجی جنرل نے ماسکو میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ روسی فوجیوں کی ایک بڑی

تعداد لابتہ بھی ہے۔ چیچن جانبازوں نے کہا ہے کہ روسی فوجی حکام اپنی عوام سے اپنے فوج کے بھاری جانی نقصان کو چھپا رہے ہیں اور وہ جو تعداد بتار ہے ہیں وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔(روزنامہ "جنگ" لاہور 24 جون 2000ء)

* چیچن مجاہدین کے پانچ بمبار حملے، 1500 فوجی ہلاک روسی لاشوں اور زخمیوں کے انبار عروس مرتان، قدرمیس، کرتشلوی، ارگون اور گروزنی کے مختلف مقامات پر ایک گھنٹہ میں پانچ خوفناک حملے کئے گئے، فوجی ہیڈکوارٹرز، اینٹیلی جنس مراکز اہم تنصیبات اور بڑے پیمانے پر فوجی سازو سامان نیست و نابود، پانچ سو بمبار مجاہدین تیار ہو چکے ہیں، خواتین بھی نام لکھوا رہی ہیں، روس کے اندر تک خود کش کارروائیاں کریں گے۔ چیچن مجاہدین کا اعلان۔

* چیچن کے ایک عالم دین کا ناقابل فراموش کارنامہ (ہفت روزہ ضرب مومن" کراچی ۴ تا ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ)

گزشتہ ہفتے چیچنیا میں ہونے والے تاریخ ساز دھماکوں کے متعلق مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ ان پانچ دھماکوں میں سے طاقتور ترین دھماکہ گروزنی شہر کی شرعی عدالت کے قاضی اور چیچنیا کے نامور عالم دین قاضی مسلادی رحمتہ اللہ علیہ نے کیا بہترین منصوبہ بندی کے ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے ہونے والے ان دھماکوں میں کل چھتیس ٹن بارود استعمال کیا گیا جس میں سے مرکزی دھماکے میں جس کے بنیادی کردار مذکورہ عالم دین تھے۔ دس ٹن بارود استعمال ہوا یہ دھماکہ جس مرکز میں ہوا اس میں ایک ہزار روسی فوجی تھے۔(ہفت روزہ "ضرب مومن" کراچی ۱۱ تا ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ)

* چیچن مجاہدین کے روسی فوج پر شب خون ۱۱۰ روسی فوجی مردار

نامساعد حالات میں گھرنے کے باجود چیچن مجاہدین کی ملک بھر میں جاری ایمان افروز کارروائیوں پر مشتمل گروزنی سے موصولہ خصوصی رپورٹ۔

مجاہدین کے خوف سے روسی فوجی فرار ہونا چاہتے ہیں لیکن انہیں سنبھلنے کا موقع بھی نہیں مل پا رہا۔ مجاہدین کے تابڑ توڑ حملوں کے باعث روسی فوجیوں میں اختلافات دن بدن بڑھنے لگے۔ روسی کٹھ پتلی احمد قادر روف اور اس کا نائب قنتامیروف دو دھڑے بنا کر آپس میں گتھم گتھا ہو چکے ہیں۔ وزیر دفاع اور سربراہ بری افواج میں چپقلش شروع ہو گئی روسی فوجیوں نے اعلیٰ قیادت کی بوکھلاہٹ سے فائدہ اٹھا کر مجاہدین کو ہتھیار فروخت کرنا شروع کر دیئے (ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی ۲۵ ربیع الثانی تا ۲ جمادی الاول ۱۴۲۱ھ)

جہادِ فلسطین:

* ہماری راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ "یاسر انتظامیہ" ہے۔ قائد حماس شیخ احمد یٰسین

حماس کے پاس فلسطین کی آزادی کا مستقل حل موجود ہے، کیمپ ڈیوڈ مذاکرات ناکام ہو گئے۔ اگر یہ معاہدہ ہو بھی جاتا تو وہ فلسطینیوں کے مفاد میں نہ ہوتا کیونکہ یہ فلسطینیوں کی خواہشات کے خلاف ہے۔ حماس کے پاس فلسطین کی آزادی کا مستقل حل موجود ہے۔ یاسر عرفات نے بڑی بڑی فحش غلطیاں کی ہیں، جن میں مذکورہ امن مذاکرات میں شمولیت، دشمن کو تسلیم کرنا اور جہاد کی راہ چھوڑنا شامل ہے۔ شیخ احمد یٰسین نے کہا کہ حماس اسرائیل کو تسلیم کرنے والے کسی بھی معاہدے کو مسترد کر چکی ہے۔ اور فلسطین کی مکمل آزادی اور خود مختاری تک کسی سے کوئی سودے بازی نہیں کرے گی۔ (ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی ۲۵ ربیع الثانی تا ۲ جمادی الاول ۱۴۲۱ھ)